اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں

ا۔ تعارف :-

دنیا میں مختلف مذاہب موجود ہیں اور اسی طرح ہر مذہب کے پیروکار بھی دنیا میں پائے جاتے ہیں مگر اسلام ان تمام مذاہب سے بہترین مذہب ہے کیونکہ یہ انسان کو ایک مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے اور باقی مذاہب کی طرح اس کی تعلیمات میں کو ردوبدل نہیں ہے۔ اسلام امن و سلامتی کا دین ہے اور باقی مذاہب سے مختلف ہے۔

ب۔ اسلام کے معنی

شریعت میں اسلام کے معنی ہیں امن و سلامتی سے اس میں داخل ہو جانا۔

اسلام لفظ سلم سے نکلا ہے اور یہ سلامتی سے کا مذہب ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

القرآن: ادخلوا فی السلم کافۃ

اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ۔

ج۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات

(1) الہامی مذہب

اسلام ایک الہامی مذہب ہے جو خدا کی طرف سے نازل ہوا ہے اور باقی مذاہب کی طرح یہ کسی انسان کا بنایا ہوا یا تبدیل کیا گیا نہیں ہے یہ وحی کے طریقے سے انسان کے پاس

رسول کے ذریعے پہنچایا ہے۔

حوالہ القرآن

لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلو علیھم آیٰتہ و یزکیھم و یعلمھم الکتاب والحکمۃ

سورۃ آل عمران

"اللہ کا انسانوں پر سب سے بڑا احسان ہے کہ خدا نے ان میں سے ہی ان پر رسول بھیجے جو ان کو آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کا تزکیہ کرتے ہیں اور ان کو پڑھاتے ہیں کتاب اور حکمت۔"

② اللہ تعالیٰ خود حفاظت کرتا ہے لو غلطی سے پاک ہے:

باقی مذاہب کی طرح اسلام کی تعلیمات میں کسی بھی قسم کی تبدیلی نہیں ہو گی کیونکہ قرآن کی حفاظت کا ذمہ خدا نے خود لیا ہے اور یہ وہ کتاب ہے جو قیامت تک محفوظ رہے گی۔ اس کا ایک حرف بھی کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بھی اس کا ذکر کیا ہے

الحجر **"انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون"**

"قرآن کو ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرتے ہیں"

③ ترک دنیا کا کوئی تصور موجود نہیں

اسلام میں ترک دنیا کا کوئی تصور نہیں ہے اسلام میں دونوں کو ساتھ لے کر چلتا ہے

Scanned with CamScanner

خدا کی عبادت کرتے ہوئے اپنے دنیا کے معاملات کو بھی دیکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ خدا پاک نے خود اس بات کا ذکر کیا اسی طرح قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

حوالہ القرآن

لا رھبانیۃ فی الدین

دین میں ترک دنیا کا کوئی تصور نہیں۔

(6) سادہ اور عقلی مذہب

اس میں کسی بھی چیز کی اندھی تقلید جائز نہیں ہے اسلام میں علم حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے پر زور دیا گیا ہے تاکہ انسان علم کا استعمال کرتے ہوئے اسلام پر عمل کرے

حوالہ شریف

رب زدنی علما

اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما

حدیث: علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے

طلب علم فریضۃ علی کل مسلم

(8) دین و دنیا میں وحدت

اسلام میں دین و دنیا میں وحدت ہے۔

اسلام میں ہر کام میں درمیانہ درجہ ہے نہ حد سے زیادہ بڑھنا ہے اور نہ بالکل ہی ترک کر دینا ہے جیسا کہ شریعت میں خود یہ بات بتائی گئی ہے

حوالہ شریف: **خیر الامور اوسطھا**

بہترین کام درمیانہ درجہ ہے

⑥ تمام انسانیت کا مذہب

اسلام صرف ایک قوم کے لیے نہیں آیا بلکہ
تمام عالم انسانیت کے لیے ہے اس میں صرف
مسلمانوں کے حقوق کا ذکر نہیں ہے بلکہ تمام
انسانیت کا ذکر ہے۔ قرآن میں بھی اس کے بارے
میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

حوالہ قرآن

سورۃ مائدہ " جس نے کسی شخص کا قتل ناحق کیا گویا اس نے
پوری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے کسی کی جان بچائی
اس نے ساری انسانیت کی جان بچائی "

⑦ امن و سلامتی کا مذہب

اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے اس
میں تمام لوگوں کے لیے سلامتی کا مذہب
ہے اس کے معنی بھی سلامتی کے ہی ہیں
قرآن میں اللہ تعالیٰ نے بھی انسانوں
کو سلامتی کی طرف بلایا ہے

حوالہ قرآن

" ادخلوا فی السلم کافۃ "

" اسلام میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ "

⑧ انفرادیت اور اجتماعیت

اسلام انسان کے حقوق کے ساتھ ساتھ تمام
لوگوں کے حقوق کی بھی بات کرتا ہے اسلام میں
اجتماعیت کا بھی تصور ہے اور آپس میں اتفاق

ایک دوسرے کے لیے فوائدہ بھی ہوتے - جیسا کہ حدیث میں
ذکر ہے کہ ہر کوئی ایک دوسرے کا لیے فوائدہ ہو گا۔

حدیث

"کلکم راعی وکلکم مسئول عن رعیتہ"

"ہر کوئی راعی (حکمران) ہے اور اس سے اس
کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا"

(9) ثبات اور تغیر

اسلام میں زمانے کے ساتھ ساتھ کسی بھی قسم کی
تبدیلی محسوس نہ ہو گی لیکن اسلام کی ایک خصوصیت یہ
ہے کہ یہ ہر دور میں آنے والوں کے لیے ہدایت ہے -
قرآن میں اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں کہ خدا کی سنت
میں کسی بھی طرح کی تبدیلی نہ پاؤ گے -

حوالہ قرآن

یونس سورہ "لا تبدیل لکلمات اللہ"

"خدا کی (سنت / باتوں) میں کسی بھی طرح کی تبدیلی
نہ پاؤ گے -"

ج خلاصہ

اسلام تمام دنیاوی ادیان میں بہترین ہے
اس میں ہر انسان کے لیے رہنمائی موجود
ہے چاہے وہ کسی بھی دور سے کیوں نہ ہو اسی
طرح زندگی کے تمام مسائل کا حل بھی دین اسلام میں
موجود ہے اور اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات
قرار پاتا ہے

Scanned with CamScanner

عقیدہ توحید کے انفرادی اور اجتماعی فوائد

(1) تعارف:

عقیدہ لفظ عقد سے نکلا ہے اس کے معنی ہیں گرہ لگا۔ عقیدہ توحید سے مراد ہے خدا کی ذات کو ایک تسلیم کرنا اور اس کی صفات میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے انسان کی نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی زندگی بھی بہترین ہو جاتی ہے

(2) عقیدہ توحید کے انفرادی اور اجتماعی فوائد:

(3) عقیدہ توحید کے انفرادی فوائد

(4) شجاعت اور بہادری

عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے انسان کے اندر شجاعت اور بہادری پیدا ہوتی ہے انسان کسی سے ڈرتا نہیں ہے بلکہ وہ خدا کی ذات پر کامل یقین رکھتا ہے۔

حوالہ القرآن

البقرہ ولا خوف علیہم ولا ھم یحزنون

نہ ان کو کسی کا خوف ہے اور نہ ہی وہ مایوس ہوتے ہیں

(5) کسی کے آگے ہاتھ نہیں ~~جھکانا~~ / پھیلانا

عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے والے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتے کیونکہ وہ اس بات

پر کامل یقین رکھتے ہیں کہ عطا کرنے والی ذات

تو صرف اللہ کی ہے پھر وہ چاہے کچھ بھی ہے

البقرہ: ولا خوف علیہم

اور ان کو کسی چیز کا خوف نہیں ہوتا

⑥ خدا کے سوا کسی کے آگے جھکتے نہیں

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والوں کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ خدا کے سامنے ہی جھکتے ہیں اور باقی خداؤں کے تصور سے پاک ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں حکم دینے والی ذات ایک ہی ہے جو کہ خدا کی ذات ہے

حوالہ القرآن: حکم من اللہ

"حکم صرف اللہ کے لیے ہے"

⑦ عزت اور خودداری

خدا کی ذات پر کامل ایمان رکھنے والوں کے دل میں عزت اور خودداری پیدا ہوتی ہے وہ نہ ہی کسی کے سامنے سوال کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کے سامنے جھکتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں سکتا

⑧ رجائیت کا تصور

خدا پر ایمان لانے والے کبھی بھی مایوس نہیں ہوتے ان کو خدا پر کامل ایمان ہوتا ہے کہ خدا ان کی دعاؤں کو کبھی رد نہ کرے گا

البقرہ

ولا ھم یحزنون

"اور وہ مایوس نہیں ہوتا"

"تم خدا کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہونا"

9 تقویٰ اور پرہیزگاری

خدا پر ایمان رکھنے والے کے دل میں تقویٰ اور پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے کیونکہ خدا نے اس بات کا وعدہ کیا کہ جو شخص اچھے کام کرے گا اس کے بدلے انعام کے طور پر جنت سے خدا اس کو جنت کی نعمتوں سے نوازے گا۔

"ان اللہ یدخل الذین امنو وعملو الصلحت جنت تجری من تحتہا الانھار"

ترجمہ "اللہ داخل کرے گا ایمان والوں کو جنت میں اور اچھے کام کرنے والوں کو جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں"

10 خدا کے قانون کی پاسداری

عقیدہ توحید سے انسان کے دل میں خدا کے قانونوں کی پاسداری پیدا ہوتی ہے وہ قانون جو اس کی زندگی کو بدلنے میں مدد دیتا ہے اور امن کا دامن پیدا کر سکتا ہے۔

حوالہ القرآن

ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الکافرون

"اور جو کوئی خدا نے جو نازل کیا ہے اس پر فیصلہ نہیں کرتا تو وہ کافر ہے"

(11) توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

توحید نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی زندگی پر بھی اثرات ہیں انسان توحید پر عمل کرتے ہیں تو معاشرے میں امن پھیلاتا ہے اور آپس کے اختلاف کو دور کرتا ہے۔

توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

- (1) وحدت
- (2) قوم پرستی سے نجات
- (3) آپس میں محبت
- (4) گروہ بندی سے نجات
- (5) عالمی امن
- عالم گیر معاشرہ

(12) ~~وحدت~~ اخوت و مساوات

عقیدہ توحید سے معاشرے میں وحدت پیدا ہوتی ہے اور آپس کے اختلافات ختم ہوتے ہیں معاشرہ ایک مالا کے دانوں کی طرح جڑ جاتا ہے جیسا کہ خدا نے خود منع فرمایا ہے گروہ بندی سے۔

<u>حوالہ القرآن</u>: خدا کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ کرو

(13) عالم گیر معاشرے کا قیام

عقیدہ توحید پر عمل کرنے سے ایک عالم گیر معاشرے کا قیام ہوتا ہے

گروہ بندیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

(16)

حوالہ: کان الناس امۃ واحدۃ

تمام لوگ ایک امت ہیں

(14) **عالمی امن کا قیام**

عقیدہ توحید عالمی امن کا باعث بنتا ہے عقیدہ توحید پر عمل کر کے انسان چھوٹے امتیازات سے پاک ہو جاتا ہے اور آپس میں لڑائی جھگڑے سے اجتناب کرتا ہے۔

حوالہ: ان اللہ لا یحب الفساد

(17)

اللہ فساد کو ناپسند کرتا ہے۔

(15) **قوم پرستی سے نجات**

قوم پرستی جنگ کا سبب بنتی ہے اسلام نے قوم پرستی کو بالکل ختم کر دیا ہے اور لوگوں کو ایک جھنڈے پر متفق کر دیا ہے۔ اس سے معاشرے میں امن و سلامتی پیدا ہوتی ہے۔

حوالہ: جس نے کسی ایک مسلمان (انسان) کا قتل کیا گویا اس نے تمام انسانیت کا قتل کیا اور جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے ساری انسانیت کی جان بچائی۔

(16) **وحدت انسانیت**

ایک خدا کی عبادت انسانوں کو ایک ساتھ جوڑ کر رکھتی ہے اور یہ بھی اس بات کو محسوس کرتے ہیں کہ حکم صرف خدا کا لیے ہے اور عبادت کا حق صرف اللہ تعالیٰ ہی ہیں انسان اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور جب سب کو خدا نے ہی بنایا ہے تو اس سے وحدت پیدا ہوتی ہے

حوالہ: لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ۔
خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے نبی اور رسول ہیں ۔

(17) **خلاصہ:**

عقیدہ توحید انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ایک مثبت کردار ادا کرتا ہے یہ عقیدہ انسان کو دوسرے انسانوں سے جوڑے رکھتا ہے ۔ انسان کے دل میں خدا کا خوف پیدا کرتا ہے اور انسانوں کی محبت پیدا کرتا ہے اس سے اجتماعی اور انفرادی زندگی دونوں کو تقویت ملتی ہے ۔

اجماع پر نوٹ لکھیں اور دورِ حاضر میں کون کر سکتا ہے؟

① اجماع تعارف

اجماع کا معنی ہیں کسی ایک نکتے پر جمع ہو کر فیصلہ کرنا اجماع مختلف ادوار میں کیا گیا ہے اور نبیؐ نے اس کی اجازت بھی دی ہے دورِ حاضر میں بھی اختلافی مسائل کا حل اجماع ہیں یہ انسان دورِ حاضر میں بھی اجماع کر سکتے ہیں جس کا ذکر مختلف مفسرین نے کیا ہے۔

② اجماع کے معنی

اجماع کے معنی ہیں جمع ہونا

اسلام میں اجماع کا مطلب ہے امت مسلمہ کا ایک نقطے پر جمع ہونا۔

یعنی کسی بھی مسئلے کا حل آپس میں مشورے سے ہو سکتا ہے شرط یہ ہے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل نکالا گیا ہو۔

③ اجماع کے بارے میں فقہا کی رائے

① احمد بن حنبل: امام احمد بن حنبل کے نزدیک وہ شخص جھوٹا ہے جو آج کے دور میں اجماع کرنے کی بات کرتا ہے۔

ب) امام شافعی

امام شافعی اجماع کو قبول کرتے ہیں مگر ان کے نزدیک آج کے دور میں اجماع کرنا مشکل ہے۔

Scanned with CamScanner

④ اجماع کے بارے میں مفکرین کی آراء

① علامہ اقبال: علامہ اقبال کے نزدیک اجماع آج کے دور میں پارلیمنٹ کر سکتی ہے۔

② شاہ ولی اللہ

شاہ ولی اللہ کے نزدیک اجماع پہلو مسئلہ پر ہمیشہ پر کوئی اجماع نہیں کر سکتا

⑤ اجماع کی اقسام < صریحی / سکوتی

اجماع صریحی:

اجماع صریحی وہ اجماع ہے جو سب مل کر کریں اور اس پر اتفاق کریں۔ امام شافعی کے نزدیک اجماع صریحی کا تمام فقہاء کا اس پر اتفاق ضروری ہے۔

اجماع سکوتی:

اجماع سکوتی وہ اجماع ہے جو چند فقہاء اس پر اجماع کریں اور باقی تمام لوگ اس پر خاموش رہیں اسے اجماع کو اجماع سکوتی کہتے ہیں

⑥ اجماع کی مثال نبی ﷺ کے دور سے

اجماع کی مثال نبی ﷺ کے دور میں بھی ملتا ہے اجماع نبی نے خود بھی کیا اور مسلمانوں کے لیے اس کو پسند بھی کیا۔

مثال:

دو بہنیں اور بھتیجی ایک آدمی کے ساتھ ایک وقت میں نکاح میں نہیں رکھ سکتا

اسی طرح خالہ اور بھانجی بھی ایک ساتھ ایک مرد کے نکاح میں
نہیں رہ سکتی۔

7) اجماع کی مثال صحابہ کے ادوار میں:
حضرت ابوبکرؓ: حضرت ابوبکرؓ نے قرآن
کو جمع کیا
حضرت عمرؓ: حضرت عمرؓ نے شوریٰ کی مرضی
سے سمندری چیزوں پر زکوٰۃ دی۔
حضرت ابوبکرؓ
شوریٰ کی مرضی سے آپ نے تجارت
چھوڑ دی۔

8) اجماع کی مثال قرآن کی روشنی میں اور حدیث کی روشنی میں

سورۃ شوریٰ ۳۸ اور آلِ عمران میں مشورے سے کام لو۔

حوالہ حدیث: خدا جماعت کے ساتھ ہے جس نے جماعت کو
ترک کیا اس کو دوزخ میں داخل کیا جائے
گا۔

حوالہ قرآن: اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم
اللہ کی اطاعت کرو رسول کی اطاعت کرو اور اولی امر کی اطاعت کرو

9) اجماع کے لیے بنیادی شرائط
اجماع کے لیے اسلام میں کچھ بنیادی شرائط بھی
موجود ہیں اجماع کے لیے مسلمان ہونا ضروری
ہے اور وہ شخص کسی بھی تعصب میں مبتلا

تو ہو شخص بدعت میں مبتلا ہو۔

حضرت امام ابو حنیفہ

حضرت امام ابو حنیفہ کے نزدیک سب کے لیے اجماع کو ماننا ضروری ہے اور ایک دفعہ کرنے کے بعد تبدیل نہیں ہو سکتا اور اجماع قرآن و حدیث کی روشنی میں ہو۔

(25) **آج کے دور میں اجماع کی اہمیت اور کون کر سکتا ہے:**

(11) **مفکرین کی آراء اجماع کے بارے میں**

علامہ اقبال: علامہ محمد اقبال کے نزدیک اجماع کے لیے آج کے دور میں پارلیمنٹ ہے اور وہ اجماع کر سکتی ہے۔ جبکہ **شاہ ولی اللہ کے نزدیک** اجماع سب نہیں کر سکتے۔ **ابو الکلام آزاد کے نزدیک** اجماع شوریٰ کر سکتی ہے۔

(12) **اسلامی مشاورتی کمیٹی:**

اسلامی مشاورتی کمیٹی بھی اجماع کر سکتی ہے جس میں علماء کو شامل کر کے آج کے مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے۔

(13) **پارلیمنٹ**

علامہ اقبال کے نزدیک پارلیمنٹ ایک ایسا ادارہ ہے جہاں پر اجماع ہو سکتا ہے اور آج کے دور میں ہم اس کو اجماع کے لیے استعمال

کر سکتے ہیں۔

14) **OIC (آرگنائزیشن آف اسلامک کونسل)**

آج کے دور میں OIC بھی اجماع کر سکتی ہے کیونکہ مسلم اکثریت سے ممالک اس میں شامل ہیں تو یہ ادارہ بھی اجماع کے ذریعے مسلمانوں کے مسائل کا حل نکال سکتا ہے۔

15) **آج کے دور میں اجماع کی مثالیں:**

مشرف کا دور میں

مشرف کے دور میں دہشتگردی کے بارے میں اجماع کیا گیا کہ یہ جہاد کے زمرے میں نہیں آتی اور دہشت گرد کبھی بھی اسلامی جہاد نہیں کر سکتا۔

شاہ ولی اللہ کے دور میں

شاہ ولی اللہ کے دور میں قرآن کو فارسی زبان میں ترجمہ کرنے کیلئے بھی اجماع کیا گیا اور پھر فارسی زبان میں مسلمانوں کے لیے اس کا ترجمہ کر دیا گیا تاکہ وہ اچھے سے اسلام کو سمجھ سکیں۔

16) **اجماع کے فوائد**

اجماع سے مسائل کا حل آسانی سے نکل آتا ہے اور قانون کی پاسداری ہے۔ مشلاً اس کے ساتھ ساتھ جدید مسائل کا قرآن و سنت کی روشنی میں حل نکلتا ہے۔

17) **خلاصہ بحث:** اجماع قرآن و سنت کی روشنی میں آج کے مسائل کا حل فراہم کرتا ہے اور جدید دور میں اجماع کی زیادہ ضرورت ہے تاکہ مسلمان آپس میں تفرقے میں نہ پڑیں۔ آج کے دور میں پارلیمنٹ اور OIC دنیا میں اجماع کے ذریعے مسائل کا حل نکال سکتے ہیں۔